مارچ 2024

پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں|24
بازیاب|21
ماورائے عدالت قتل|2

بلوچستان میں جبری گمشدگیاں بلوچ سماج میں ایک مستقل خوف اور اذیت کی صورت، ایک ختم نہ ہونے والے درد کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔

PAANK

- **بلوچستان میں انسانی حقوق کی حالت پر، مارچ 2024 کی رپورٹ:**

اہم موضوعات:

1۔ جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل (اعداد و شمار)

2۔ کیچ۔ گوادر، جھاؤ، سوراب اور مستونگ میں جبری گمشدگیوں پر احتجاج

3۔ کراچی میں زیر حراست افراد کا ماورائے عدالت قتل۔

1۔ جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل (اعداد و شمار)

بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات میں اضافہ تشویشناک ہے۔ ماہ مارچ کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں سے جبری گمشدگیوں کے 21 کیسز رپورٹ ہوئے۔ جبکہ ماہ مارچ کے دوران 17 جبری لاپتہ افراد ٹارچر سیلز سے رہا کیے گئے۔

2۔ کیچ۔ گوادر، جھاؤ، سوراب اور مستونگ جبری گمشدگیوں پر احتجاج:

بلوچستان میں جبری گمشدگیاں بلوچ سماج میں ایک مستقل خوف اور اذیت کی صورت، ایک ختم نہ ہونے والے درد کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔ اس پر بلوچ عوام کے احتجاج اور عالمی اداروں کے بیانات کے باوجود ذرہ برابر بھی فرق نظر نہیں آتا۔ پاکستانی فوج ان افراد کو جو اپنی قوم کی بہتری کے لیے سوچتے ہیں لگاتار نشانہ بنا رہی ہے۔

جبری گمشدگی پاکستانی فوج کا بلوچ شعور کے خلاف واحد ہتھیار ہے، جسے شاید وہ بلوچ قومی شعور کو دبانے کے لیے واحد طریقہ بھی سمجھتی ہے۔ کئی سانحات پر بلوچ قوم کے پرزور احتجاج کے باوجود اس حکمت عملی کو گذشتہ دو دہائیوں سے جاری رکھا گیا ہے۔ اس میں تعلیم یافتہ طبقہ اور طالب علم اہم نشانہ ہیں۔

سوشل میڈیا پر جو واقعات سامنے آتے ہیں، وہ محض جبری گمشدگی اور غیر قانونی حراست سے رہائی پانے والوں کے اعداد و شمار بتاتے ہیں۔ اس عمل کے نتیجے میں بلوچ سماج کی شعوری و سماجی ترقی کو جو گزند پہنچ رہا ہے اس پر گہری تحقیق اور علمی مشاہدے کی ضرورت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ زندگی اور امید سے بھرپور بلوچ نوجوان تعلیمی اداروں اور شاہراؤں سے گرفتاری کے بعد جبری لاپتہ کیے جا رہے ہیں۔ انھیں دنوں، مہینوں اور سالوں اذیت خانوں میں رکھا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک تعداد کو رہا بھی کیا جاتا ہے تو وہ ذہنی طور پر مفلوج ہوتی ہے۔ رہائی کے باوجود اس کی سوچ پر پاکستانی فوج اور اس کے خفیہ اداروں کا پہرہ ہوتا ہے۔ ان افراد کو مجبور کیا جاتا ہے، وہ جبری جلاوطنی اختیار کریں یا پھر بلوچستان میں بلوچ قوم کے خلاف سرگرمیوں میں پاکستانی فوج کی مدد کرکے زندہ لاش بنیں یا اپنے سماج کا لاتعلق حصہ بن کر رہئیں۔

مارچ کے مہینے میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکلنے میں مجبور ہوئے جن میں بلوچستان کے علاقے سوراب میں عبدالرزاق کی جبری گمشدگی کے خلاف آر سی ڈی روڈ پر 16 گھنٹوں کی طویل احتجاجی دھرنا دیا گیا، اسی طرح بلوچستان کے ساحلی شہر پسنی کے علاقے کپر کے رہائشی ذاکر ولد عبدالرزاق کی پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری گمشدگی کیخلاف لواحقین نے کارواٹ کو احتجاجا بند کر دیا، اسی احتجاج میں جبری لاپتہ لالا رفیق کے لواحقین نے بھی شرکت کی۔ بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آسکانی بازار سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری گمشدگی کے شکار شعیب احمد اور بالاچ کی لواحقین نے ڈاکی بازار کے قریب احتجاج دیکر روڈ بند کر دیا گیا تھا۔ 8 مارچ کو پنجاب کے علاقے سرگودھا میں زیر تعلیم میڈیکل کالج میں پیتھالوجی لیب سائنسز کے طالب علم سراج خداداد کی عدم بازیابی کے خلاف تربت سی پیک شاہراہ کو الھنانہ کی جانب بند کر دیا گیا تھا۔ بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاؤ میں پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طاہر بلوچ اور ظفر اکبر کی لواحقین نے آواران اور لسبیلہ جانے والی شاہراہ پر احتجاج دیکر دھرنا دیا گیا، 24 مارچ کو بلوچستان کے ضلع مستونگ سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ امیر حمزہ کی لواحقین نے کوئٹہ ٹو کراچی جانے والی شاہراہ کو مستونگ کے مقام پر بند کر دیا گیا تھا۔ بلوچستان میں آئے روز جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کی سنگین صورتحال پر انسانی حقوق کے اداروں کو ان معاملات پر طرف توجہ ک دینے کی اشد ضرورت ہے

3۔ کراچی میں زیر حراست افراد کا ماورائے عدالت قتل۔

صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے سنگولین لیاری سے 15 اور 17 اگست 2023 کو سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان زمان بلوچ ولد علی نواز اور شعیب علی ولد غلام علی بابا کو سندھ پولیس اور سیکورٹی اداروں نے 27 مارچ 2024 کو منگھوپر کے علاقے نادرن بائی پاس کے قریب ایک جعلی مقابلے میں ماورائے عدالت قتل کرکے انکی لاشیں پھینک دئ گئیں، جنھیں بعد میں سول ہسپتال لایا گیا۔ ادارہ پانک کی ٹیم نے انکے رشتہ داروں سے بات کی اور ان کا کہنا تھا کہ ایک ہفتے قبل سندھ پولیس ان دونوں کے گھر آئے تھے اور کہا تھا کہ عیدالفطر سے قبل آپ کے پیارے آپ کے پاس ہونگے لیکن بدقسمتی اب ان دونوں کی گولیوں سے چھلنی لاشیں ہمیں موصول ہوئی ہیں۔ خیال رہے کراچی کے بلوچ آبادی علاقوں میں اس سے قبل لاتعداد بلوچ نوجوان سندھ پولیس اور رینجرز کے ہاتھوں قتل ہوئے ہیں اور لاتعداد نوجوان من گھڑت اور جعلی کیسز کی مد میں قید ہیں۔

جبری گمشدگیاں | 24

بازیاب۔21

ماورائے عدالت قتل | 2

علاقے اور اضلاع جہاں سے جبری گمشدگیاں رپورٹ ہوئیں
کوئٹہ | 3
کیچ | 2
آواران| 2
کچھی۔1
گوادر ۔2
مستونگ۔3
خضدار۔5
سرگودھا پنجاب۔1
ڈیرہ غازی خان۔1
تونسہ شریف۔1
قلات۔1
کراچی۔1
حب۔1
ٹوٹل۔24

مارچ 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی فہرست

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
1 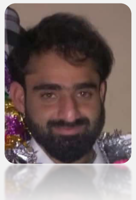	محبوب بلوچ	بدوک چیک پوسٹ، پسنی	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	31 جنوری 2024	**4 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	اوتھل یونیورسٹی کے طالب علم محبوب بلوچ چھٹیوں کے سلسلے اپنے گھر جارہا تھا تو پسنی کے زیر انتظام علاقے بدوک میں قائم ایف سی چیک پوسٹ نے محبوب بلوچ کو بس سے اتار کر جبری لاپتہ کیا، واقعے کے رد عمل میں تمام مسافر بردار بسوں میں سوار مسافروں نے کوسٹل ہائی وے کو بند کیا تھا۔ جو 4 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
2	بلال احمد ولد استاد محمد بخش	زہری ٹاون، خضدار	ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	4 مارچ 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے زہری ٹاون سے سیکورٹی فورسز نے نوجوان بلال احمد ولد محمد بخش کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
3 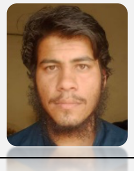	عدیل بلوچ ولد ماسٹر اقبال	ڈاکی بازار، آپسر تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	8 مارچ 2023	**5 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آپسر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم عدیل بلوچ ایک سال کی طویل گمشدگی کے بعد 5 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
4	عاصم ولد محمد اعظم	کراچی	ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	16 جون 2023	**5 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی سے سیکورٹی فورسز نے ضلع خضدار کے دو نوجوانوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا، جن میں عاصم ولد محمد اعظم 5 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے جبکہ ان کے ساتھی محمد جان ولد محمود تاحال لاپتہ ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
5	یار جان ولد منظور	ڈنسر، بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22مئی 2023	**8مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے ڈنسر سے سیکورٹی فورسز نے ایک ہی خاندان کے 5افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا تھا، جن میں سے دوافراد یار جان ولد منظور احمد اور وسیم ولد حاجی شریف 8مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچے ہیں۔						
6 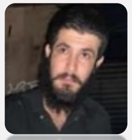	وسیم شریف	ڈنسر، بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	22مئی 2023	**8مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے ڈنسر سے سیکورٹی فورسز نے ایک ہی خاندان کے 5افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا تھا، جن میں سے دوافراد یار جان ولد منظور احمد اور وسیم ولد حاجی شریف 8مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچے ہیں۔						
7	شہزاد بلوچ	ڈیرہ غازی خان	ضلع بارکھان	---	پاکستانی فورسز	8مارچ 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے رہائشی شہزاد بلوچ کو سیکورٹی فورسز نے ڈیرہ غازی خان شہر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
8	خداداد ولد سراج احمد	سرگودھا، پنجاب	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	8مارچ 2024	**29مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالب علم خداداد ولد سراج احمد کو سیکورٹی فورسز نے رات 8 بجے کے قریب حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جو ضلع کیچ کے علاقے کرکی تجابان کا رہائشی ہے۔ جو 21دن بعد بازیاب ہوا ہے۔						
9 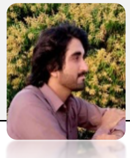	اعجاز ولد حاجی اسحاق	بیلار کلانچ	ضلع گوادر	---	پاکستانی فورسز	9مارچ 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے بیلار کلانچ سے سیکورٹی فورسز نے اعجاز احمد اور انکے ساتھ بیبگر بشام کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
10	بیبگر ولد بشام بلوچ	بیلار،کلانچ	ضلع گوادر	---	پاکستانی فورسز	9مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے بیلار کلانچ سے سیکورٹی فورسز نے اعجاز احمد اور انکے ساتھ بیبگر بشام کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
11	شعیب بزدار ولد خان محمد	تونسہ شریف	ضلع تونسہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	صوبہ پنجاب کے ضلع تونسہ شریف کے رہائشی شعیب بزدار ولد خان محمد کو سیکورٹی فورسز نے دن دھاڑے سٹی فوڈ کلب کے قریب واقع انکے گھر سے حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام منتقل کیا۔ شعیب بزدار بلوچستان کے بولان میڈیکل یونیورسٹی میں سیکنڈ ائیر کے طالب علم ہے۔						
12	اختر ولد شمس اللہ	کلی گوراآباد، کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	2فروری2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے کلی گوراآباد، مستونگ روڈ کے رہائشی اختر ولد شمس اللہ کو سیکورٹی فورسز نے حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا تھا، خیال رہے اس جبری گمشدگی کے واقعے کو لواحقین نے 10مارچ2024 کو سامنے لایا، اس لیے ادارہ پانک اس جبری گمشدگی کے واقعے کو مارچ کے مہینے میں رپورٹ کر رہی ہے۔						
13	عبدالرزاق ولد عبدالخالق رودینی	ڈی سی روڈ سوراب	ضلع قلات	---	پاکستانی فورسز	11مارچ2024	**12مارچ2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع قلات کے علاقے سوراب میں سی ٹی ڈی پولیس نے ڈی سی روڈ پر واقع چوک میں عبدالرزاق کو حراست میں لینے کے بعد لاپتہ کر دیا گیا تھا، اس واقعے کے رد عمل میں اہلیان سوراب نے کوئٹہ ٹو کراچی جانے والی شاہراہ کو بدستور 16 گھنٹوں تک بند کرکے دھرنا دیا گیا، جس کے باعث ریاستی اداروں نے 16 گھنٹوں بعد عبدالرزاق ولد عبدالحق رودینی کو رہا کیا۔						
14	لیواری ولد عباس	تیرتیج آواران	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	18 دسمبر 2023	**12مارچ2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے تیرتیج سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ لیواری ولد عباس 12مارچ2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا ذمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
15 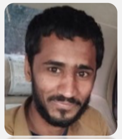	حماد نزیر	کولوائی بازار آپسر،تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	10 اپریل 2023	**12 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آپسر کولوائی بازار سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ حماد نزیر 12 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
16	محمد آصف ولد محمد خان	چکل میاں خان پیچی بیگ،کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	---	پاکستانی فورسز	10 مارچ 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے چکل میاں خان پیچی بیگ سے سیکورٹی فورسز نے محمد آصف کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
17	گل زمان کرد ولد محمد یعقوب	مچھ	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	13 مارچ 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ کے رہائشی گل زمان کرد کو سیکورٹی فورسز نے کوئٹہ سے مچھ جاتے ہوئے راستے میں حراست بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا،خیال رہے اس سے قبل سیکورٹی فورسز نے ان کے بھائی شیر زمان کرد کو 12 فروری 2011 میں جبری لاپتہ کرنے کے بعد مارچ میں اسکی مسخ شدہ لاش کوئٹہ میں پھینک دیا گیا تھا۔						
18	میران بلوچ ولد شکاری گل محمد	خاران	ضلع خاران	طالب علم	پاکستانی فورسز	6 فروری 2024	**15 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خاران سے جبری لاپتہ میران بلوچ ولد شکاری گل محمد 15 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
19	حاصل ولد نوردین	کھنڈری مشکے	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	7 نومبر 2023	**15 مارچ 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل مشکے سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ حاصل ولد نوردین 15 مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
20	اسماعیل ولد شاہ داد	بٹ بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	25جنوری 2024	**15مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے بٹ سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ اسماعیل ولد شاہ داد 15مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
21 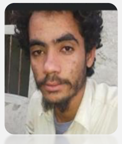	حفیظ احمد ولد عبدالحمید	بٹ بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	25جنوری 2024	**15مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے بٹ سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ حفیظ احمد ولد عبدالحمید 15مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
22 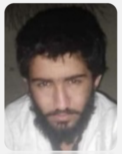	لیاقت ولد بیام	میناز بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	11نومبر 2023	**16مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے میناز سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ لیاقت بلوچ 16مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
23	شعیب احمد ولد بہرام بلوچ	آسکانی بازار، تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	17مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آسکانی بازار سے سیکورٹی فورسز نے رات گئے دو نوجوان شعیب احمد اور بالاچ بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
24	بالاچ ولد دُرا	آسکانی بازار، تربت	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	17مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آسکانی بازار سے سیکورٹی فورسز نے رات گئے دو نوجوان شعیب احمد اور بالاچ بلوچ کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
25	اختر یلانزئی ولد امان اللہ	وڈھ،خاران	ضلع خاران	طالب علم	پاکستانی فورسز	31جنوری2024	**10مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خاران سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ اختر یلانزئی 10مارچ2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
26	شعیب ولد لیاقت علی	آبسر،ترت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9اپریل2023	**21مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت آبسر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ شعیب احمد 21مارچ2024 کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						
27 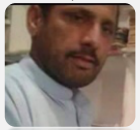	عبدالحکیم بلوچ	گزگی خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	21مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے گزگی میں سیکورٹی فورسز نے عبدالحکیم کے گھر پر چھاپے کے دوران انھیں حراست میں لینے کے بعد ساتھ لے گئے جو تاحال لاپتہ ہے						
28 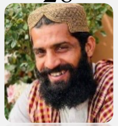	حافظ احسان اللہ عرف امیر صاحب	نال،خضدار	ضلع خضدار	سماجی کارکن	پاکستانی فورسز	21مارچ2024	**24مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے تحصیل نال سے سیکورٹی فورسز نے شام 4بجے کے قریب نال شہر سے سماجی کارکن عامر احسان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کیا۔						
29	ریاض احمد ولد فتح محمد بنگلزئی	جناح ٹاون،کوئٹہ	ضلع کوئٹہ	طالب علم	پاکستانی فورسز	4مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ کے علاقے جناح ٹاون سے سیکورٹی فورسز نے رات 10بجے کے قریب ریاض احمد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
30	ظفر اکبر	کوٹو، جھاو	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	22مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے کوٹو سے سیکورٹی فورسز نے رات گئے ظفر اکبر کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
31	طاہر ولد محمد عمر بلوچ	جھاو، آواران	ضلع آواران	ڈسپنسر	پاکستانی فورسز	23مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو میں سیکورٹی فورسز نے طاہر ولد محمد عمر کو آرمی کیمپ بلانے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
32	امیر حمزہ ولد مزار خان	پڑنگ آباد،، مستونگ	ضلع مستونگ	مزدور	پاکستانی فورسز	24مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے پڑنگ آباد میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے امیر حمزہ ولد مزار خان کو گھر سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
33	میر خان ولد سید خان	زہری بازار	ضلع خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	24مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے تحصیل زہری سے سیکورٹی فورسز نے دو بھائیوں میر خان اور حسین خان ولدیت سید خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
34 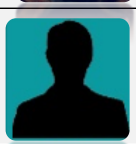	حسین خان ولد سید خان	زہری بازار	ضلع خضدار	مزدور	پاکستانی فورسز	24مارچ2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے تحصیل زہری سے سیکورٹی فورسز نے دو بھائیوں میر خان اور حسین خان ولدیت سید خان کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔						
35 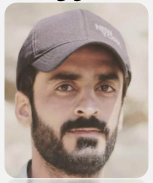	عبدالوہاب کرد	مچھ شہر	ضلع کچھی	دکاندار	پاکستانی فورسز	2فروری 2024	**27مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے تحصیل مچھ شہر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالوہاب کرد 27مارچ 2024 کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
36	زمان بلوچ ولد علی نواز	سنگولین لیاری، کراچی	کراچی سندھ	فٹبالر	پاکستانی فورسز	15اگست 2023	**27مارچ2024کو انکی لاش پھینکی گئی**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے سنگولین لیاری سے اگست کو سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دو نوجوان زمان علی اور شعیب علی کو 27مارچ 2024 کو ماورائے عدالت قتل کر کے ان دونوں کی لاش کو منگھو پیر نادرن بائی پاس میں پھینک دی گئیں۔						
37	شعیب علی ولد غلام علی بابا	سنگولین لیاری، کراچی	کراچی سندھ	باکسر	پاکستانی فورسز	17اگست 2024	**27مارچ2024کو انکی لاش پھینکی گئی**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے سنگولین لیاری سے اگست کو سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ دو نوجوان زمان علی اور شعیب علی کو 27مارچ 2024 کو ماورائے عدالت قتل کر کے ان دونوں کی لاش کو منگھو پیر نادرن بائی پاس میں پھینک دی گئیں۔						

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام، ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہ دار</th><th>تاریخ گمشدگی کی</th><th>رہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">38
 </td><td>صدام حسین</td><td>چلتن پمپ، مستونگ</td><td>ضلع مستونگ</td><td>سرکاری ملازم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>19مارچ2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے کلی عزیز آباد کے رہائشی صدام حسین کو سیکورٹی فورسز نے چلتن پمپ سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا، جو پیشے کے لحاظ سے محکمہ تعلیم میں ملازم ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">39
 </td><td>جاسم بلوچ ولد قاسم</td><td>آسکانی بازار، آبسر</td><td>ضلع کیچ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>2اپریل2023</td><td>28مارچ2024کو بازیاب ہوئے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آسکانی بازار سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ جاسم ولد قاسم بلوچ 28مارچ2024کو بازیاب ہو کر اپنے گھر پہنچا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">40
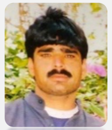</td><td>غلام اللہ لہڑی ولد رکیا خان لہڑی</td><td>مستونگ</td><td>ضلع مستونگ</td><td>---</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>26مارچ2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع مستونگ سے سیکورٹی فورسز نے غلام اللہ لہڑی کو رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">41
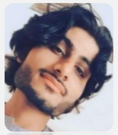</td><td>خان محمد ولد عبدالغنی</td><td>ملیر، کراچی</td><td>کراچی سندھ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>28مارچ2024</td><td>30مارچ2024کو بازیاب ہوئے</td></tr>
<tr><td colspan="7">صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے علاقے ملیر سے رینجرز نے خان محمد ولد عبدالغنی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔</td></tr>
</table>

نمبر	نام، ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	تاریخ گمشدگی کی	رہائی کی صورت
42 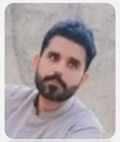	بہروز دلاوری	امیر آباد، حب	ضلع پنجگور	استاد	پاکستانی فورسز	30مارچ2024	**دس گھنٹے بعد رہا ہوئے۔**
	بلوچستان کے صنعتی شہر حب چوکی کے علاقے امیر آباد میں رات گئے سیکورٹی فورسز نے اسکول ماسٹر بہروز دلاوری کو گھر سے حراست میں لیکر جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ جنھیں دس گھنٹوں تک غیر قانونی حراست بعد رہا کر دیا گیا۔						
43	ظریف احمد ولد محمد بخش	آبسر تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	9اگست2023	**31مارچ2024کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آبسر سے سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ظریف احمد ولد محمد بخش 31مارچ2024کو بازیاب ہو کر گھر پہنچا ہے۔						

PAANK

paank.org